Regd S No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲

۲۹ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر:- عبد القادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۱۲ ماہ احسان ۱۳۳۲ھ ش ۱۲ جون ۱۹۵۳ء | نمبر ۶۴

روس نے درۂ دانیال کے بارے میں اپنے مطالبوں سے دستبرداری کا اعلان کر دیا

حکومت ترکی کے نام روس کا مراسلہ

ترکی کی کابینہ مراسلہ پر غور کر رہی ہے

انقرہ ۱۱ جون۔ روس نے ایک مراسلہ میں ان مطالبوں سے دستبرداری کا اعلان کیا ہے۔ جو اس نے ۱۹۴۵ء میں ترکی سے کئے تھے ترک حکام اس مراسلہ کا یہ مطلب لے رہے ہیں۔ کہ شمالی اوقیانوس کی دفاعی تنظیم میں شریک ملکوں کے ادارے سے ترکی کو علیحدہ کرنے کے لئے روس کی یہ ایک چال ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے۔ کہ اس طرح روس بلقان کے معاہدہ کو ابتدا میں ہی ختم کر دینا چاہتا ہے۔ آج انقرہ میں ترکی کی کابینہ نے اس مراسلہ پر غور کیا۔ ترکی حکومت اس بارہ میں مغربی طاقتوں سے بھی مشورہ لے رہی ہے۔ یاد رہے کہ ۱۹۴۵ء میں روس نے آبنائے باسفورس اور درۂ دانیال کے فوجی اڈوں پر اپنا حق جتایا تھا۔

سوڈان کے انتخابی کمیشن نے انتخابات کے سلسلہ میں اپنا کام مکمل کر لیا

خرطوم ۱۱ جون۔ سوڈان کے بین الاقوامی انتخابی کمیشن نے سوڈانی پارلیمنٹ کے پہلے انتخابات کے سلسلہ میں اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ اس امر کا اعلان کمیشن کے بھارتی صدر مسٹر سوکو مارسین نے کل خرطوم میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن آئندہ دو ماہ تک کوئی کام نہیں کرے گا۔ اس دوران میں افسروں کو تربیت دی جائے گی۔ کمیشن کے تین سوڈانی ممبروں میں سے ایک ممبر مسٹر قالد کے جنہوں نے پچھلے ہفتے کمیشن کی ممبری سے استعفیٰ دے دیا۔ الزامات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سین نے کہا کہ ان کا یہ الزام صحیح نہیں ہے۔ کہ کمیشن نے خارجی اثر قبول کر لیا ہے۔ کمیشن نے کسی غیر ملکی اثر کو قبول نہیں کیا ہے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۱ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

مولانا آزاد سرینگر پہونچ گئے

نئی دہلی ۱۱ جون۔ پاکستان کے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد آج ۲ دن کے لئے سرینگر پہونچ گئے۔ وہ وہاں نیشنل کانفرنس کے لیڈروں سے بات چیت کریں گے۔

پاکستان کو ۱۰ لاکھ ٹن گیہوں بھیجنے کے لئے امریکی ایوان نمائندگان میں تین بل پیش کر دیئے گئے

واشنگٹن ۱۱ جون۔ امریکہ کے ایوان نمائندگان میں تین بل پیش کر دیئے گئے ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان میں غذائی کمی کو پورا کرنے کے لئے اسے ۱۰ لاکھ ٹن گیہوں بھیجدیا جائے۔ اس بل کو سینٹ کی زرعی کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ کمیٹی کے صدر نے کہا ہے کہ کمیٹی ان بلوں پر اگلے ہفتے کے شروع میں غور کرے گی۔ اور گمان غالب یہی ہے۔ کہ اس پر غور کرنے میں ایک دن سے زیادہ نہیں لگے گا۔ خیال ہے کہ کوئی ممبر ان بلوں کی مخالفت نہیں کرے گا۔ ایوان نمائندگان کے ڈیمپسے نے بھی ان بلوں کی تائید کی ہے اور کہا ہے۔ کہ یہ بل امور خارجہ کی کمیٹی کی بجائے زرعی کمیٹی کو اس لئے پیش کئے گئے ہیں کہ ان کی منظوری میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔ اور اس مہینے کے اواخر سے گیہوں کی روانگی شروع ہو جائے۔ یہ بل تین ری پبلک ممبروں نے پیش کئے ہیں۔ جن میں کہا گیا ہے کہ قرض یا اجناس دینے والی کارپوریشن کو اختیار دیا جائے۔ کہ وہ اپنے ذخیرے میں سے پاکستان کو گیہوں دے دے۔ یہ گیہوں اس مہینے کے آخر سے اگلے سال ۳۰ جون تک کے لئے دیا جائے گا۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے بھی کل کانگرس کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کو اس مہینے کے آخر تک گیہوں روانہ کر دیا جائے۔ پیغام میں کہا گیا ہے۔ کہ سات لاکھ ٹن گیہوں پاکستان کو بطور امداد دیا جائے۔ اور اس کی فروخت سے جو آمدنی ہو اسے مشرق بعید کے ملکوں کی غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے امریکہ اور پاکستان کے ایک مشترکہ فنڈ میں جمع کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ ۳ لاکھ ۸۰ ہزار ٹن گیہوں ذخیرہ کے طور پر دے دیا جائے۔ یہ گیہوں قرضہ یا امداد کی صورت میں دیا جائے گا۔

امریکہ نے امدادی پروگرام میں پندرہ کروڑ ڈالر کی کمی کر دی ہے

واشنگٹن ۱۱ جون:۔ امریکی سینٹ کی خارجی تعلقات کی کمیٹی نے امریکہ کی بیرونی امداد کے پروگرام میں پانچ ارب سینتالیس کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کی رقم میں سے پندرہ کروڑ ڈالر کی کمی کر دی ہے۔ سینٹ کی خارجی تعلقات کی کمیٹی نے بیرونی ملکوں کی امداد میں ایشیا اور بحر الکاہل کے علاقہ کی فوجی امداد کے لئے ایک ارب آٹھ کروڑ دس لاکھ ڈالر پاکستان اور ہندوستان کی اقتصادی امداد کے لئے چودہ لاکھ ڈالر اور ایشیا اور بحر الکاہل کے علاقہ کی اقتصادی امداد کے لئے پندرہ کروڑ ساٹھ لاکھ ڈالر کی رقم منظور کی ہے۔

پاکستان آسٹریلیا سے مزید ۴۳ ہزار ٹن گیہوں منگا رہا ہے

کراچی ۱۱ جون:۔ پاکستان نے آسٹریلیا سے تینتالیس ہزار ٹن مزید گیہوں منگانے کے لئے بات چیت شروع کر دی ہے۔ یہ گیہوں اس کے علاوہ ہوگا۔ جو کولمبو منصوبہ کے تحت پاکستان آئیگا۔ کولمبو منصوبہ کے تحت ۵۴ ہزار ٹن گیہوں آسٹریلیا سے پاکستان آئیگا۔

محمود فوزی کی ہندوستان و پاکستان کے سفارتی نمائندوں سے ملاقات

قاہرہ ۱۱ جون:۔ مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی نے آج ہندوستان اور پاکستان کے سفارتی نمائندوں سے ملاقات کی۔ اور اینگلو مصری تنازعات میں ان دونوں ملکوں نے جو روش اختیار کی ہے۔ اس کا شکریہ ادا کیا۔

روسی سفیر کی مصدق سے ملاقات

طہران ۱۱ جون:۔ ایران میں روسی سفیر نے جو کل ہی ماسکو سے طہران پہنچے ہیں۔ وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔

درس قرآن مجید و اجتماعی دعا

کراچی ۱۱ جون۔ کل مورخہ ۱۲ جون بروز جمعہ بعد نماز عصر جناب مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی آخری ربع پارہ کا درس دیں گے۔ اور اجتماعی دعا کرائیں گے، تمام احباب جماعت کراچی سے التماس ہے۔ کہ وہ درس اور دعا میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔

جموں کی ایجی ٹیشن بند کر دی جائے

ڈاکٹر شیام پرکاش مکرجی کا اظہار

سرینگر ۱۱ جون۔ اکالی لیڈر ماسٹر حکم سنگھ نے آج انکشاف کیا ہے کہ جن سنگھ کے صدر ڈاکٹر شیام پرکاش مکرجی نے جو آجکل سرینگر جیل میں ہیں مجھ سے ملاقات کے دوران میں کہا ہے کہ جموں اور دہلی میں ایجی ٹیشن بند کر دی جائے۔ اور اپنے مطالبات منوانے کے سلسلہ میں پر امن ذرائع اختیار کئے جائیں۔ ڈاکٹر حکم سنگھ نے یہ بھی کہا کہ وہ ریاستی حکام سے کشمیر میں سکھ تارکین وطن کی آباد کاری اور کشمیری سکولوں میں پنجابی کو سہولتیں دینے کے سوال پر بات چیت کریں گے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۲ جون ۱۹۵۳ء

بھارت میں اُردو

کانگرس ورکنگ کمیٹی نے پچھلے دنوں ایک قرارداد منظور کی تھی۔ جس میں اردو زبان کے متعلق بھی ذکر آیا تھا۔ اس قرارداد میں بتایا گیا تھا کہ اردو بھارت میں پیدا ہوئی یہیں پلی اور یہیں بڑھی۔ اور چونکہ یہاں بہت بڑی تعداد اردو بولتی ہے اس لئے اردو بھارتی آئین کے رو سے ملکی زبان ہے۔

یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار نہیں ہو سکتا۔ پنڈت نہرو اور دیگر کانگرسی لیڈروں نے اردو کو بارہا ملکی زبان تسلیم کیا ہے۔ مگر اس کے باوجود بھارت کے بعض متعصب لوگوں نے اردو کو مٹانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ سرکاری دفاتر اور عدالتوں میں اردو جاننے والوں کے لئے مشکلات پیدا کی جا رہی ہیں جہاں جہاں اردو کی جگہ ہندی لے چکی ہے۔ وہاں اس اچانک تبدیلی کی وجہ سے بہت سے سرکاری ملازم ملازمت سے برطرف کئے جا چکے ہیں۔ اردو اخباروں اور رسالوں کے بند ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ انہیں اشتہار ملنے بند ہو گئے ہیں۔

کانگرس کی مجلس عاملہ کے مندرجہ بالا ریزولیوشن نے اتر پردیش اور کانگرس سرکار کو پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ ریزولیوشن میں جہاں اردو کا ذکر آتا ہے۔ اسے بڑے بڑے بھارتی اخباروں نے شائع ہی نہیں کیا

اس کے باوجود یوپی اردو علاقہ وارانہ کمیٹی کے صدر پنڈت کرشن پرشاد کول نے اعلان کیا ہے کہ اردو کو علاقائی زبان تسلیم کرانے کے لئے ۲۰ لاکھ افراد کے دستخط حاصل کئے جائیں گے۔ اور بھارتی جمہوریہ کے صدر کو یہ درخواست پیش کی جائے گی معلوم ہوا ہے کہ دستخط کنندگان کی تعداد ۲۰ لاکھ سے بھی بڑھ گئی ہے۔ بھارتی آئین کی دفعہ ۳۴۷ کی رو سے اگر ۲۰ لاکھ افراد کسی زبان کے متعلق اپیل کریں۔ تو صدر جمہوریہ اس زبان کو علاقائی درجہ دینگے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اردو زبان برصغیر ہند میں پیدا ہوئی ہے۔ اور اس کی پیدائش قدرتی اسباب سے ہوئی ہے۔ نہ یہ زبان مسلمانوں کی خاص زبان ہے۔ اور نہ کسی اور قوم کی بلکہ ان تمام لوگوں کی زبان ہے خواہ وہ مسلمان ہوں یا ہندو جو نسلاً بعد نسل یہ زبان بولتے اور لکھتے پڑھتے آئے ہیں۔

جب فارسی بولنے والے لوگ برصغیر ہند میں آئے۔ تو انہوں نے یہاں کی مقامی زبان سیکھنے کی کوشش کی۔ اور لازماً اس میں وہ اپنی زبان کے الفاظ بھی بول جاتے۔ جس سے کچھ الفاظ ترکی فارسی اور عربی کے بھی مقامی زبان میں شامل ہوتے رہے۔ کام چلانے کے لئے دونوں مقامی لوگ اور باہر سے آنے والے اسی زبان کو استعمال کرتے رہے۔ اور شروع شروع میں مسلمان بھی اردو زبان کو "ہندی" زبان ہی کہتے۔ ان میں سے کئی عالم لوگوں نے خاص طور پر یہاں کی بھاشا کو سیکھا۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ خالص بھاشا میں جس میں چند ہی فارسی عربی کے الفاظ شامل کئے مسلمانوں نے بیش بہا تصنیفات بھی لکھیں۔ محمد جائسیؒ کی تصنیف "پدمنی" ہندی میں ایک لاجواب کتاب ہے۔ پھر عبد الرحیم خان خاناں کی رحیم پچیسی جو ہندی دوہوں پر مشتمل ہے۔ ہندی زبان میں نہایت قیمتی ذخیرہ سمجھی جاتی ہے اگر ہم "اردو" کے قدیم شعرا کا کلام پڑھیں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ فارسی اور عربی کے الفاظ خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ ولی دکنی اور اس کے عہد کے تمام مسلمان شعرا اور مصنف جس زبان میں شعر یا نثر وغیرہ لکھتے تھے۔ اس کو وہ پہلے "ہندی" ہی کہتے تھے۔ پھر اس کا نام ریختہ ہو گیا۔ اور آخر میں بلحاظ اس کے کہ یہ ملی جلی بولی عام طور پر چھاؤنیوں میں استعمال ہونے لگی تھی۔ اس کو "اردو" بھی کہنے لگے۔

پھر نہ صرف مسلمانوں نے اس زبان کو ترقی دی بلکہ ہندوؤں نے بھی اس کو ترقی دینے میں پورا پورا حصہ لیا۔ چونکہ ہندوؤں نے بھی عربی اور فارسی زبانیں اچھی طرح سیکھ لی تھیں اس لئے وہ خود بھی "ہندی" میں عربی اور فارسی کے الفاظ استعمال کرتے تھے۔ یہاں تک کہ انگریزوں نے اس کو شمالی ہند کی عام لکھی پڑھی اور بولی جانے والی زبان پایا۔ تو اس کو بطور ورنیکلر کے اپنایا۔ اور اس کی ترقی کے کچھ سامان بہم پہونچائے۔ فارسی کی جگہ اسکو عدالتوں اور دوسرے سرکاری کاروبار میں جہاں انگریزی کام نہیں دے سکتی ہے۔ اسی زبان کو استعمال کرنا شروع کیا۔

آج یہ عالم ہے کہ اگرچہ بھارت نے اسے ٹھکرا دیا ہے۔ اور پاکستان نے بھی ابھی تک اسکو باقاعدہ طور پر قومی زبان نہیں بنایا۔ پھر بھی نہ صرف پاکستان کے لوگ جہاں یہ بولی جاتی ہے۔ بلکہ خود بھارت کے بہت سے لوگ بھی جہاں اس کا فی الحقیقت وطن ہے اس کے دلدادہ ہیں۔ اور اس کو برصغیر ہند میں اس کا صحیح مقام دلانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ زبان مر نہیں سکتی۔ قدرت خود اسکو زندہ رکھنے کے سامان پیدا کر رہی ہے۔ اور کیوں نہ ہو۔ دراصل یہ زبان قدرتی طور پر برصغیر ہند میں پیدا ہوئی ہے۔ اس پر کسی خاص قوم کا احسان نہیں اس لئے قدرت ہی اس کی زندگی کے سامان کر رہی ہے۔

بھارت میں "ہندی" کو سرکاری زبان بنایا گیا ہے۔ اور اس کو عروج دینے کے لئے بڑی بڑی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ان لوگوں کو جو "اردو" کے مخالف ہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ "اردو" وہی زبان ہے۔ جس کو آج سے چند صدیاں پہلے شمال مغرب سے آنے والے اور فارسی اور ترکی بولنے والوں نے "ہندی" زبان کے طور پر سیکھا تھا۔ تاکہ یہاں کے مقامی لوگوں سے بات چیت کر سکیں۔ ہندوؤں اور مسلمانوں کو مجبوراً اس زبان کو اپنانا پڑا۔ انگریزوں کے عہد میں اس کو ہی ورنیکولر ماننا پڑا۔ اور اب یہ خاصی ترقی کر چکی ہے۔ برصغیر ہند کے شمالی ممالک میں سے اکثر کی یہ مادری زبان ہے۔ نہ مسلمان اسکو چھوڑ سکتے ہیں۔ اور نہ ہندو۔ علاوہ ازیں یہ ایک ایسی زبان ہے۔ جس میں ہر زبان کا لفظ بغیر تغیر و تبدل کے سما جاتا ہے۔ اگر مسلمانوں نے "ہندی" میں ترکی عربی اور فارسی کے الفاظ داخل کئے تو اسی زبان میں پرتگالی اور فرانسیسی الفاظ بھی شامل ہیں۔ اور اب تو بہت سے انگریزی کے الفاظ بھی اس میں اس طرح سما گئے ہیں۔ کہ ان کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

آخر میں ہم ایک نہایت اہم بات جو اردو زبان سے تعلق رکھتی ہے عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ وہ یہ ہے کہ "اردو" زبان بھارت اور پاکستان کے خوشگوار تعلقات کی ایک نہایت دلکش کڑی بن سکتی ہے۔ بھارت کے تو ایک بڑے وسیع علاقہ کی جو دراصل بھارت کی روح رواں ہے "اردو" مادری زبان ہے۔ مگر پاکستان میں بھی یہ لکھی پڑھی اور بولی جاتی ہے۔ اور دل سے پسند کی جاتی ہے۔ اس طرح یہ زبان دونوں ملکوں کے درمیان رشتہ اتحاد کا کام دے سکتی ہے۔ اور چونکہ اس زبان کو سیکھنے کے لئے سنسکرت۔ ترکی۔ فارسی اور عربی کا بھی کسی قدر علم ہونا ضروری ہے۔ اس طرح یہ زبان بالواسطہ ہی سہی۔ بھارت اور اسلامی ممالک کے خوشگوار تعلقات میں ممد و معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ بھارت میں جو "اردو" کو علاقائی زبان منوانے کی جو رہی تحریک چلی ہے۔ وہ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگی۔ اور انشاء اللہ ان لوگوں کی مساعی جو بھارت اور پاکستان کو دونوں کے درمیان لسانی مغائرت کی خلیج پیدا کر کے بالکل ایک دوسرے سے الگ تھلگ کر دینا چاہتے ہیں ناکام ہوگی۔

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ

★ ان کی مجلس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں

★ کتنے نماز باترجمہ جانتے ہیں۔

★ کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے۔

★ کتنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں

عید الفطر کے احکام

احادیث نبوی کی روشنی میں

رمضان المبارک بخیر و خوبی ختم ہو رہا ہے۔ اور آج چاند نظر آنے پر کل انشاء اللہ تعالیٰ عید ہو گی۔ اس موقعہ پر احباب کی آگاہی کے لئے عید سے متعلق بعض احکام درج ذیل کئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ؛

(۱)

عید ایک انعام ہے جو رمضان المبارک کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومن بندوں کو عطا کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پاک بندے اس ماہ نیکی و ریاضت کی توفیق پانے پر خوشی اور مسرت محسوس کرتے ہیں۔ اور اسلامی روح کے مطابق اس کے اظہار کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لاتے اور نفل ادا کرتے ہیں۔

چونکہ یہ دن اسلامی سال کے باقی دنوں سے ممتاز ہے۔ اور اللہ تعالیٰ یہ پسند کرتا ہے۔ کہ اس کی نعمتوں کا اثر اس کے بندے کے ظاہر پر بھی ہو۔ اور اما بنعمۃ ربک فحدث کا بھی یہی منشا ہے۔ اس لئے اس دن حتی الامکان عام دنوں کی نسبت ظاہر کا بھی زیادہ اہتمام ضروری ہے اور جس طرح دوسرے اجتماعات جمعہ وغیرہ کے لئے اسلام کا حکم ہے اس دن بھی نہا دھو کر صاف ستھرے اور اجلے کپڑے پہننے چاہئیں۔ اور خوشبو وغیرہ لگانی چاہیئے اس لئے نہ صرف ظاہر و باطن میں موافقت پیدا ہو کر مفید اور بہتر نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ بلکہ اسلامی اجتماع کا ایک خاص اثر اور رعب بھی قائم ہوتا ہے۔

اگر کسی دوست کو یہ سامان میسر نہ ہو۔ تو اس کے دوستوں اور ہمسایوں کو اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور ایسا انتظام کرنا چاہیئے جس سے ایسا شخص اپنے ظاہر کی آراستگی کا سامان کر لے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ عورتوں کو نماز عید کے لئے جانے کی تلقین فرمائی۔ تو ایک عورت نے عرض کیا۔ کہ ہم میں سے کسی کے پاس کوئی اوڑھنی نہیں ہوتی۔ اس لئے اگر وہ نہ جاسکے تو کوئی حرج تو نہیں۔ تو حضور نے فرمایا لتلبسها صاحبتها من جلبابها فلیشهدن الخیر کہ اس کی کوئی سہیلی اس کے لئے اوڑھنی کا انتظام کر دے۔ تاکہ وہ بھی نیکی کے کام میں شریک ہو سکے ؛

(۲)

بعض لوگ غلط فہمی کی بناء پر عید کے دن بھی کم از کم عید کی نماز تک روزہ رکھتے ہیں۔ اور کچھ نہیں کھاتے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق اس کے بالکل خلاف تھا۔ حضرت ابو سعید خدریؓ اور حضرت عمرؓ سے روایت ہے، کہ حضور نے اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ کیونکہ یہ عید تو ہے ہی اس لئے کہ اس دن روزے ختم ہوتے ہیں۔ اسی طرح حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز سے قبل ضرور کچھ نہ کچھ تناول فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور کھجوریں استعمال فرمایا کرتے تھے۔ جو تعداد میں طاق ہوا کرتی تھیں۔

بے شک اس حدیث کا منشا یہ نہیں کہ اس موقعہ پر صرف کھجوریں ہی کھائی جائیں اور وہ بھی طاق تعداد میں اور اس کے علاوہ کوئی اور چیز استعمال نہ کی جائے۔ لیکن اگر کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع میں حضور کے اس عمل کی لفظاً لفظاً بھی پیروی کرے۔ اور تمام اشیاء کے علاوہ خاص طور پر کھجوریں ہی استعمال کرے۔ تو یقیناً یہ چیز بھی عشق اور محبت کی ایک دلیل ہو گی۔

(۳)

جس طرح پہلے اشارہ کیا جا چکا ہے۔ اس قسم کے اجتماعات سے ایک فائدہ اسلامی سوسائٹی اور اسلامی معاشرہ کا ایک خاص اثر قائم کرنا بھی ہوتا ہے۔ اس لئے عید کی تمام تقریب اس طرز پر ادا ہونی چاہیئے۔ جس سے اللہ تعالیٰ کے شکر اور اس کی رضا کے علاوہ یہ چیز بھی زیادہ سے زیادہ حاصل ہو سکے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق تھا کہ آپ کھلے میدان میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ اور وہاں تک پیدل جایا کرتے تھے۔ اور پھر جس راستہ سے تشریف لے جاتے تھے۔ آتے وقت کوئی اور راستہ اختیار فرماتے۔

اسی طرح آپؐ کا اور آپؐ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا طریق تھا کہ عید کی نماز کو جاتے وقت راستہ میں بلند آواز سے یہ تکبیر پڑھتے جاتے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

(۴)

عورتوں کو بھی ایسے اجتماعات میں ضرور لے کر جانا چاہیئے۔ اس طرح نہ صرف عورتوں کی تربیت مقصود ہے۔ بلکہ ایک غرض یہ بھی ہے کہ اسلامی سوسائٹی کے تمام افراد زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اور اس کے فضلوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کریں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی بڑی تاکید فرمائی ہے۔

(۵)

عید اور اسی قسم کے اور اجتماعات میں دوسروں کے آرام کا بہت خیال رکھنا چاہیئے۔ آتے جاتے وقت یا نماز کے وقت ہجوم میں کسی دوسرے کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہونچے۔ اور اگر کوئی ضرورت نہ ہو تو ایسی اشیاء جن سے کسی وقت بھی کسی دوسرے شخص کو کسی قسم کی تکلیف یا نقصان کا احتمال ہو ساتھ نہیں لے جانی چاہئیں۔ حضرت امام بخاریؒ نے اپنی کتاب میں ما یکرہ من حمل السلاح فی العید کا باب باندھ کر اسی طرف اشارہ فرمایا ہے

(۶)

صدقۃ الفطر کے علاوہ بھی عید کے موقعہ پر صدقہ و خیرات کرنی چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلقین فرمائی ہے۔ عید کے موقعہ پر ایک دفعہ آپ نے عورتوں میں خاص طور پر چندہ کی تحریک فرمائی۔ تو عورتوں نے اپنے زیور اتار کر حضرت بلالؓ کی چادر بھر دی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اسی غرض کے لئے "عید فنڈ" قائم فرمایا تھا جس میں جماعت کے ہر کمانے والے فرد کو کم از کم ایک روپیہ فی کس کے حساب سے ادا کرنے کا ارشاد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک جماعت اسے ادا کرتی چلی آرہی ہے۔ یہ رقم صدقۃ الفطر کے علاوہ ہوتی ہے۔ اور مرکز میں بھجوائی جاتی ہے۔

(۷)

چونکہ یہ خوشی کا دن ہے۔ اس لئے زائد عبادت کے علاوہ اگر اس دن اپنے اپنے ملک اور علاقہ کے رواج کے مطابق جس کی شریعت اجازت دیتی ہو۔ خوشی کا کوئی اور طریق بھی اختیار کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ حضور کے زمانہ میں عید کے موقعہ پر بعض حبشیوں نے گتکے وغیرہ کے کھیلوں کا مظاہرہ کیا تو حضور نے بھی اسے ملاحظہ فرمایا۔ ہمارے ملک میں بھی کھیلوں اور دعوتوں وغیرہ کا رواج ہے۔

(۸)

عید الفطر کی نماز کا وقت سورج نکلنے سے کچھ دیر بعد سے لے کر زوال تک ہے۔ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہوتی۔ خطبہ شروع میں پڑھنے کی بجائے آخر میں پڑھا جاتا ہے۔ چونکہ خطبہ بھی نماز کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے۔ اس لئے مقتدیوں کو خطبہ سنے بغیر نہیں جانا چاہیئے۔

اس نماز کی دو رکعتیں ہوتی ہیں۔ جن میں عام تکبیروں کے علاوہ بارہ تکبیریں زائد ہوتی ہیں۔ پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ۔ جو ثناء تعوذ کے بعد اور قرأت سے قبل کہی جاتی ہیں۔ ہر تکبیر پر ہاتھ کانوں یا کندھوں تک لا کر کھلے چھوڑ دینا چاہیئے (گو باندھ لینا بھی جائز ہے) اور آخری تکبیر پر ہاتھ باندھ لینا چاہیئے ؛

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ پاکستان متوجہ ہوں

احباب کو مرکز کی ضروریات سے وقتاً فوقتاً مطلع کیا جاتا ہے۔ اور ان کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ کہ وہ عہدہ داران مال سے تعاون فرما کر چندہ جات لازمی کو جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ نیز سیکرٹریان مال پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ احباب جماعت سے بروقت چندہ وصول کریں۔ تاکہ مرکز کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ اور جماعتی کام میں روپے کی کمی کی وجہ سے بعض وقت جو جمود طاری ہو جاتا ہے۔ اس کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ سیکرٹری مال اور احباب جماعت اپنے فرائض کو [illegible]

اعمال صالحہ

شجرِ اسلام کے شیریں اثمار (۵)

بڑوں کی تعظیم

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ بڑوں کی تعظیم کی جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں۔ جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے۔ اور بڑوں کی بزرگی اور شرافت کا حق نہ پہچانے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ کوئی جوان کسی بوڑھے کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے اکرام نہیں کرتا۔ مگر خدا تعالےٰ اس کے بڑھاپے میں بھی اس کا کوئی نہ کوئی اکرام کرنے والا مقرر کر دیتا ہے۔ اس تعظیم کے پیش نظر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صحابہ رضؓ کو یہ ہدایت دیا کرتے تھے۔ کہ تم میں سے جو بزرگی رکھتے ہیں وہ میرے قریب بیٹھا کریں۔

انکسار اور تواضع

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ انسان منکسر المزاج ہو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے میری طرف وحی نازل کی ہے۔ کہ تم باہم متواضع رہو۔ یہاں تک کہ کوئی شخص کسی دوسرے پر فخر نہ کرے۔ اور نہ ظلم اور تعدّی کرے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بعض دفعہ مدینہ کی بعض لونڈیاں ہاتھ پکڑ کر جدھر چاہتیں لے جاتیں۔ حضرت عائشہ رضؓ سے ایک دفعہ پوچھا گیا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے۔ تو انہوں نے فرمایا۔ گھر کے کام کاج میں ہمارا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔

مہمان نوازی

مہمان کی خاطر تواضع کرنا بھی ایک بڑی نیکی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عمل اس بارہ میں جو کچھ تھا۔ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اس گواہی سے ظاہر ہے۔ کہ تقری الضیف آپ مہمانوں کی خاطر تواضع کرتے ہیں۔

خوش خلقی

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ انسان خوش خلق ہو۔ اور کشادہ پیشانی سے لوگوں سے ملے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک دفعہ ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ مومنوں میں باعتبار ایمان کون افضل ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ جو خُلق میں سب سے اچھا ہے۔ ایک دفعہ فرمایا۔ قیامت کے دن تم میں سے مجھ کو سب سے زیادہ پیارے اور مجھ سے بہت زیادہ قریب بیٹھنے والے وہی لوگ ہوں گے۔ جن کے اخلاق اعلیٰ ہوں گے۔ اسی طرح فرمایا۔ قیامت کے دن مومن کی میزان میں کوئی عمل خوش خلقی سے بڑھ کر نہ ہوگا۔ ایک دفعہ فرمایا۔ مومنوں میں سے کامل تر ایمان اسی کا ہے۔ جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ اور تم میں سے بہتر وہ ہیں۔ جن کا برتاؤ اپنی بیویوں سے اچھا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ ہر نیکی ایک صدقہ ہے۔ اور انہی نیکیوں میں سے ایک نیکی یہ بھی ہے۔ کہ انسان اپنے بھائی سے کشادہ روئی سے ملے۔

حلم

نیکیوں میں سے ایک نیکی حلم اور نرمی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص رفق اور نرمی سے محروم ہے۔ اس کو ہر قسم کی بھلائی سے محروم سمجھو۔ ایک شخص نے ایک دفعہ عرض کیا۔ مجھے کچھ نصیحت کیجیے۔ فرمایا بس تجھے یہی نصیحت کافی ہے۔ کہ تو غصے نہ ہوا کر اس نے دوبارہ عرض کیا۔ کچھ اور۔ آپ نے پھر یہی بات دہرا دی۔

حیا

حیا بھی بہت بڑی نیکی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔ اور فرمایا۔ حیا میں خوبی ہی خوبی ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ بے حیا انسان نہ دنیا میں نیک نام ہو سکتا ہے۔ اور نہ دین میں ترقی کر سکتا ہے۔ تمام بدیوں کی ابتدا بے حیائی سے ہی ہوتی ہے۔

راز کی حفاظت

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ اگر کسی کا کوئی راز معلوم ہو۔ تو اس کا افشا نہ کیا جائے۔ میاں بیوی کے تعلقات چونکہ بالخصوص نازک ہوتے ہیں۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ نہایت بدترین وہ مرد ہے۔ جو عورت کے پاس جائے اور اس کا بھید ظاہر کر دے۔ اور نہایت بدترین وہ عورت ہے۔ جو مرد کے پاس جائے۔ اور صبح اٹھ کر مرد کی باتیں اپنی سہیلیوں میں بیان کرتی پھرے۔

وقار

وقار بھی ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے کبھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس طرح قہقہے مار کر ہنستے نہیں دیکھا۔ کہ آپ کی باچھیں کھل گئی ہوں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ جب نماز کے لئے جاؤ۔ تو دوڑ کر مت جاؤ۔ آہستگی اور وقار سے چلو۔

آدابِ مساجد

ایک نیکی یہ ہے۔ کہ مساجد کے آداب کو ملحوظ رکھا جائے۔ کوئی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں جانا یا وہاں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کرنا اور غل غپاڑہ سے آسمان سر پر اٹھا لینا بہت ناپسندیدہ امور ہیں۔ اجتماع کے مواقع پر اگر میسر آ سکے۔ تو خوشبو لگا کر جانا چاہیئے۔

رستہ کے آداب

رستہ کے آداب کو ملحوظ رکھنا بھی ایک نیکی ہے۔ سلام کا جواب دینا۔ نگاہیں نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ چیزیں رستہ سے دُور کر دینا۔ دوکانوں پر بیٹھ کر گندے شعر نہ پڑھنا۔ رستہ میں پاخانہ پیشاب نہ کرنا یہ سب امور ایسے ہیں۔ جو گو بظاہر معمولی نظر آتے ہیں مگر ان کے ملحوظ نہ رکھنے کی وجہ سے بڑی بڑی قباحتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ رستہ سے تکلیف دہ چیزیں دُور کرنا تو اللہ تعالےٰ کو اتنا پسند ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ میں نے ایک شخص کو محض اسی وجہ سے جنت میں سیر کرتے دیکھا۔ کہ اس نے ایک درخت کی ایسی شاخ کو کاٹ کر الگ کر دیا تھا۔ جس سے گزرنے والوں کو بڑی تکلیف ہوا کرتی تھی۔

جانوروں سے نیک سلوک

جانوروں سے نیک سلوک بھی ایک نیکی ہے۔ وفی اموالھم حق للسائل والمحروم میں محروم کے ایک معنے یہ بھی ہیں۔ کہ جو سوال نہیں کر سکتے۔ یعنی جانور وغیرہ۔ ان کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ اور انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے۔ اسی وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جانوروں کے منہ پر نشان لگانا منع کیا۔ اور پچھلی ران کے اوپر کے سرے پر نشان لگانے کا حکم دیا۔ جس کا آج کل عام طور پر رواج ہے۔

مسواک

مسواک کرنے کا بھی اسلام نے خاص طور پر حکم دیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا۔ اگر میری امت پر گراں نہ گزرتا۔ تو میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔ آپؐ کا اپنا طریق یہ تھا۔ کہ جب بھی سو کر بیدار ہوتے۔ مسواک ضرور کرتے۔ مرض الموت تک میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسواک کرنا نہیں چھوڑا۔

نماز باجماعت

نماز باجماعت ادا کرنے کی شریعت نے جس قدر تاکید کی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ایمان اور شرک وکفر کے درمیان صرف نماز چھوڑنے کا ہی فرق ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ جو لوگ عشاء اور فجر کی نمازمیں سست ہیں۔ میرا جی چاہتا ہے۔ ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ مگر ضروری ہے۔ کہ ہر شخص کو نماز کا ترجمہ آتا ہو۔ اس کے علاوہ خشوع وخضوع تو نماز کی جان ہے۔ اگر یہ روح نماز میں نہ ہو۔ تو نماز محض ٹکریں ہیں۔

چندہ کی تفصیل کے متعلق ضروری اعلان

مرکز میں جس قدر چندہ کی رقمیں آتی ہیں۔ وہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصول کرتے ہیں۔ جس کے بعد وہ انہیں مرسلہ تفصیل کے مطابق داخل خزانہ کرتے ہیں۔ جو چندہ بھجوانے والے احباب رقم کے ساتھ بھجواتے ہیں۔ اگر چندہ کی رقم کے ساتھ اس کی تفصیل نہ ہو۔ تو تفصیل آنے تک رقم مد بلا تفصیل میں بطور امانت رہے گی۔ پس احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ رقوم بھجواتے وقت ان کی تفصیل بھی ساتھ ہی بھجوا دیا کریں۔ تاکہ مرسلہ رقوم بروقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں۔ یہ ایک نہایت اہم اور ضروری امر ہے۔ جس کا ضرور خیال رکھا جایا کرے۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

دو کتابوں کی ضرورت

نظارت ہذا کو ایک ضروری کام کے سلسلہ میں کتاب ہمارا مذہب مصنفہ مولوی علی محمدؐ صاحب اجمیری اور بشارت احمدؐ مصنفہ سید بشارت احمدؐ صاحب کی ضرورت ہے۔ چونکہ یہ ہر دو کتب out of stock ہیں۔ لہٰذا اگر کسی دوست کے پاس یہ کتب موجود ہوں۔ تو وہ انہیں عاریتاً یا قیمتاً نظارت کو رجسٹرڈ پارسل کر دیں۔ جزاکم اللہ۔ (نظارت دعوۃ وتبلیغ ربوہ)

درخواست دعاء

میں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ اور عنقریب ایک مقابلے کے امتحان میں بھی شریک ہو رہا ہوں۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ نیز دینی و دنیوی ترقی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر احمد خالد)

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم معلوم ہوتا ہے۔ مگر بعض احکام جو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتے ہیں حقیقت میں وہ بڑے اہم ضروری ہوتے ہیں۔ اور ان کا ادا کرنا خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث اور ان کا نہ ادا کرنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے۔ اس قسم کے اسلامی حکموں میں سے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے۔ جو کہ ہر مسلمان مرد و عورت، بچے پر خواہ وہ کسی حیثیت کے ہوں۔ فرض ہے۔ بلکہ بعض معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ غلام اور نوزائیدہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر فرض ہے۔ جو شخص اس فرض کو ادا نہ کر سکتا ہو۔ اُس کی طرف سے اُس کے سرپرست یا مربی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص کے لئے ایک صاع اور جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو اُس کے لئے نصف صاع مقرر کی ہے۔ صاع ایک عربی پیمانہ ہے۔ جو پونے تین سیر کے قریب ہوتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ وہ نصف صاع ادا کر سکتا ہے۔

اس چندہ کی ادائیگی عید سے کم از کم تین چار روز پہلے ہونی چاہیئے تا بیواؤں اور یتامیٰ کو اس رقم سے امداد کی جا سکے۔ اور وہ اُن کی دعائیں آپ لوگوں کے لئے بخشش کا موجب ہوں۔

یہ رقم مقامی غرباء اور مساکین پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کوئی مقامی آدمی ایسا نہ ہو۔ جو اس صدقہ کا مستحق ہو۔ تو ایسی جمع شدہ رقم مرکز میں بھجوا دینی چاہیئے

نوٹ:۔ غلے کی اوسط قیمت ساڑھے بارہ روپے فی من لگائی ہے۔ اور اس کے مطابق ایک صاع کی قیمت ۱۴؍ اور نصف صاع کی قیمت ۷؍ مقرر کی جاتی ہے۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

ضروری اعلان!

نہایت افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جناب امن خان صاحب جو جلسہ سالانہ سے قبل کراچی سے یہاں تشریف لائے تھے۔ وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ وہ اپنا اصل وطن رامپور ریاست بتلاتے تھے۔ معمر آدمی تھے۔ اگر ان کے کوئی عزیز ہوں۔ تو وہ اُن کی وفات کی اطلاع پائیں اور ہماری طرف سے ہمدردی قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ (افسر لنگر خانہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے

سابقہ فہرست شائع ہونے کے بعد مندرجہ ذیل بھائیوں اور بہنوں نے وہ رقوم جو اُن کے ناموں کے سامنے درج ہیں۔ بطور فدیہ رمضان ارسال فرمائی ہیں جو ان کی طرف سے مستحق لوگوں کو دے کر ان کی بجائے روزے رکھا دیئے گئے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور انہیں صحت اور طاقت عطا کرے۔ کہ اگلے سال وہ خود روزے رکھ سکیں۔ (افسر لنگر خانہ۔ ربوہ)

(۱) مکرم عنایت شاہین صاحب معرفت ایسٹرن سائیکل کمپنی کچہری روڈ سیالکوٹ ۱۴/-/-
(۲) مکرم محمد اختر صاحب اوورسیر نشکلہ نہر ٹھیکری والہ ضلع لائل پور -/-/۴۰
(۳) مکرم چوہدری محمد حسین صاحب امیر جماعت محلہ کالڑ کپ نواں شہر۔ ملتان ۲۰/-
(۴) مکرم سید غلام حسین شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھلوال -/-/۲۰
(۵) مکرم غلام حیدر صاحب ٹیپو سلطان روڈ راولپنڈی ۲۰/-
(۶) چوہدری غلام رسول صاحب کوٹ احمدیاں (بذریعہ محاسب صاحب) -/-/۳۲
(۷) چوہدری محمد اسلم صاحب کوہاٹ (بذریعہ محاسب صاحب) ۲۰/-
(۸) میاں اللہ دتہ صاحب ساکن کھرپیڑ چک ۱۰ لاہور (بذریعہ محاسب صاحب) ۱۵/-
(۹) شریف احمد صاحب انجینئر پی۔ڈبلیو۔ڈی پشاور (بذریعہ محاسب صاحب) ۲۰/-
(۱۰) حکیم فضل حق صاحب تجاوی خود و بیگم صاحبہ و والدہ صاحبہ خود ۵ ہزنگ روڈ۔ لاہور ۲۵/-
(۱۱) شیخ عبد الحکیم صاحب آف کراچی حال ربوہ ۲۰/-
(۱۲) حضرت اماں جی حرم حضرت خلیفہ اولؓ ربوہ ۱۵/-
(۱۳) مکرمہ والدہ صاحبہ نصیر احمد صاحب اسلام آباد۔ منٹگمری -/-/۲۰
(۱۴) مکرم محمد یوسف صاحب سکھر (بذریعہ محاسب) ۵۰/-
(۱۵) مکرم ملک ظہور احمد صاحب بدین (بذریعہ محاسب) ۳۰/-
(۱۶) مکرم عبد القادر صاحب ایشو افریقین کمپنی کراچی (بذریعہ محاسب صاحب) -/-/۲۰
(۱۷) مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ معرفت چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ ۲۰/-
(۱۸) مکرم محمد سعید صاحب ہیرا آباد حیدرآباد سندھ ۱۵/-
(۱۹) مکرمہ بیگم اے حمید صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۲۵/-
(۲۰) مکرم لعل محمد خان صاحب معرفت سپرنٹنڈنٹ دفتر انہار۔ بہاولپور -/-/۱۵
(۲۱) مکرم چوہدری بشیر محمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ -/-/۴۰
(۲۲) مکرم نور محمد صاحب سیکرٹری مال چک ۵۲۳ ضلع ملتان -/-/۲۵
(۲۳) مکرم حکیم عبد الرحمن صاحب سیکرٹری مال تاندلیانوالہ۔ ضلع لائلپور -/-/۱۲
(۲۴) مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ ڈرگ روڈ کراچی ۱۵/-
(۲۵) جناب ڈاکٹر عبد الکریم صاحب آف کوٹلی -/-/۳۰
(۲۶) مکرمہ حسین بی بی صاحبہ آنبہ ضلع شیخوپورہ -/-/۸
(۲۷) اہلیہ صاحبہ نذیر احمد صاحب کھوکھر بذریعہ حکیم محمد ابراہیم صاحب ۱۵/۴۵
(۲۸) مکرم خواجہ محمد عبد اللہ صاحب سیالکوٹ -/-/۲۰

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل بھائیوں اور بہنوں نے ہمیں مندرجہ ذیل رقوم یا اشیاء عطا کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور اعلیٰ سے اعلیٰ اجر عطا کرے اور دوسروں کو اُن کی اس نیک مثال کی تقلید کی توفیق بخشے۔ (۱) میاں مظہر احمد صاحب چنیوٹ عطیہ برائے چارپائی ۔۔۔ ۵
(۲) بابو منور احمد صاحب ملکھی سٹریٹ لاہور برائے طعام مساکین منجانب حاجی مہر الدین صاحب مرحوم ۵/
(۳) والدہ صاحبہ چوہدری شریف احمد صاحب برائے طعام مساکین ۱۰/-
(۴) جماعت احمدیہ راولپنڈی معہ لجنہ بذریعہ بابو اللہ بخش صاحب امیر جماعت: ۲۵ عدد تانبے کی پلیٹیں

درخواستِ دُعا

(۱) عاجز کے والد سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی یادگیر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ اور اب جنت البقیع مدینہ منورہ میں مدفون ہیں۔ ان کی بلندیٔ درجات کی دعا کی درخواست ہے۔
(۲) عاجز کو عرصہ ۲۲ سال سے مرض دمہ کی شکایت ہے۔ اس سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ و نیز میری ہمشیرگان بھی مختلف عوارض سے بیمار رہتی ہیں۔ اُن کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔
(۳) افراد خاندان سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی کی صحت و سلامتی و ترقی کاروبار دینوی و توفیق خدمت دین و جماعت احمدیہ یادگیر کی ترقی کی درخواست ہے۔ محمد عبد الحی احمدی امیر جماعت احمدیہ یادگیر خلف سیٹھ شیخ حسن صاحب احمدی یادگیر

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

ہم نے پاکستان اور بھارت کے مشترکہ دفاع کی تجویز مسترد نہیں کی

پنڈت نہرو کا انکشاف

لندن ۱۰ رجون۔ وزیر اعظم بھارت پنڈت جواہر لال نہرو نے آج یہاں ایک ملاقات میں بتایا۔ کہ یہ کہنا صحیح نہیں ہے۔ کہ "میں نے پاکستان اور بھارت کے مشترکہ دفاع کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ البتہ ہم اس قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہتے۔ جس سے یہ شبہ ہو۔ کہ یہ معاہدہ ہم کسی کے خلاف کر رہے ہیں۔ بہترین معاہدہ وہ ہے جو باہمی دوستی کے رشتہ کی وجہ سے ہو جائے۔" وزیر اعظم نہرو نے کہا۔ کہ انہوں نے لندن میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے ساتھ دونوں ملکوں کے مسائل پر ابتدائی بات چیت کی ہے۔ مفصل مذاکرات ہمارے دونوں کے واپس برصغیر پہنچنے کے بعد ہوں گے۔ نہرو نے کہا۔ کہ "کوریا میں جنگی قیدیوں کی نگرانی کے لئے بھارتی فوج کو بھیجنا ہم نے منظور کر لیا ہے۔ کیونکہ وہاں خاص حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ لیکن سویز یا کسی دوسری جگہ ہم بھارتی فوج کو نہیں بھیجیں گے۔ میں جلد ہی چین نہیں جا سکتا۔ کیونکہ بھارت کو جنگی کوریا کے کمیشن میں نمایاں کام کرنا ہے۔ اور میرے چین جانے سے غلط فہمیاں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ لہٰذا تمام فریقین میں اپنی غیر جانبداری قائم رکھنے کے لئے میں ابھی چین نہیں جاؤں گا۔" ایک اطلاع ہے کہ بھارت نے اس وقت تک جنگی قیدیوں کے کمیشن میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جب تک تمام فریق اس میں شریک ہونے پر رضامندی کا اظہار نہیں کرتے۔

مغربی بنگال میں دوبارہ مسلم لیگ قائم کی جا رہی ہے

کلکتہ ۱۰ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کلکتہ میں دوبارہ مسلم لیگ قائم کی جا رہی ہے۔ جو مدراس مسلم لیگ سے منسلک رہے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسلم لیگ کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے شہر کی ۲۵ اسلامی انجمنوں نے مشترکہ کوششیں شروع کر دی ہیں۔ گویا اس طرح قیام مسلم لیگ سے قبل ہی مسلم لیگ کے حامیوں کی تعداد تقریباً ۵۰ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ مسلم لیگی لیڈران جلد ہی نئی مسلم لیگ کی مہم شروع کرنے والے ہیں۔ اور ان کا اندازہ ہے۔ کہ چھ ماہ کے اندر مسلم لیگ کے ایک لاکھ نئے ممبر بھرتی کر لئے جائیں گے۔

دہلی میں آندھی۔ طیاروں کی پرواز معطل

بمبئی ۱۰ رجون۔ کل نئی دہلی میں ایک زبردست آندھی آئی۔ جس کے باعث کئی ہوائی سروسیں معطل ہو گئیں۔ دہلی کا ہوائی اڈہ خطرناک علاقہ قرار دے دیا گیا۔ جو طیارے دہلی پہنچنے والے تھے۔ انہیں دوسرے ہوائی اڈوں پر اترنا پڑا۔

ڈاکٹر سید محمود نے روانگی پھر ملتوی کر دی

کراچی ۱۰ رجون۔ بھارت کے "سفیر خصوصی" ڈاکٹر سید محمود نے جو ان دنوں کراچی آئے ہوئے ہیں۔ آج پھر اپنی روانگی ملتوی کر دی۔ ڈاکٹر محمود بھارت ہی اپنے خاندان کے ساتھ عید منانے والے تھے۔ مگر اب وہ کراچی ہی میں جشن عید منائیں گے۔ وہ پولو گراؤنڈ میں عید کی نماز ادا کریں گے۔ اور پھر گورنر جنرل سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے پہلے نئی دہلی جانے کے لئے ۹ رجون کو طیارے میں اپنی سیٹ بک کرائی تھی۔ مگر انہوں نے روانگی ملتوی کر دی۔ اور اس کی بجائے انہوں نے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد سے کوئٹہ میں ملاقات کرنے کا پروگرام بنایا۔ کوئٹہ جانے کے لئے ایک فوجی طیارے کا انتظام کیا گیا۔ مگر اس مرتبہ بھی ڈاکٹر سید محمود نے اپنا پروگرام بدل دیا۔ اور گورنر جنرل سے عید کے موقع پر کراچی میں ہی ملاقات کرنے کا ارادہ کیا۔

ڈاکٹر سید محمود جنہوں نے سب سے پہلے پاکستان اور بھارت کے مشترکہ دفاع کی تجویز پیش کی تھی۔ اپنے اس دورے کو "نجی" نوعیت کا بتایا۔ مگر وہ بھارت کے ہائی کمشنر کے مہمان ہیں۔ اور ان کی کار پر بھی بھارت کا ترنگا لگا ہوا ہوتا ہے۔ کراچی میں اپنے چھ روزہ قیام کے دوران ہی ڈاکٹر سید محمود پاکستانی وزراء سے "بند کمروں" میں کئی ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ وہ چودھری ظفر اللہ خاں مسٹر شعیب قریشی مسٹر گورمانی سے ایک سے زیادہ مرتبہ مل چکے ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر قریشی سے بھی ملاقات کی ہے۔ اگرچہ اب وہ اتوار کو دہلی روانہ ہونے والے ہیں مگر بھارتی ہائی کمیشن کے قریبی حلقوں نے اشارہ کیا ہے۔ کہ ان کی روانگی کے تیسری مرتبہ ملتوی ہونے کا بھی امکان ہے۔ بھارت کے اخبارات نے حال ہی میں جو اطلاعات شائع کی تھیں۔ ان میں ڈاکٹر سید محمود کو پنڈت نہرو کا ذاتی نمائندہ بتایا گیا تھا۔

اٹلی میں سرکاری پارٹی کو اکثریت حاصل ہو گئی

روم ۱۰ رجون۔ اٹلی کے عام انتخابات میں وزیر اعظم گیسپری کی حکومت کو ایوان زیریں میں سولہ نشستوں کی اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ مگر مجموعی طور پر سرکاری جماعت کو حزب مخالف کے مقابلے میں ۵۷ ہزار ووٹ کم ملے ہیں۔ ان نتائج سے یہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کہ وزیر اعظم گیسپری کی حکومت زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکے گی۔

بھارت میں اردو اخبارات و رسائل کو اشتہار ملنے بند ہو گئے

نئی دہلی ۱۰ رجون۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے ۱۶ رجون کو اردو کے متعلق جو قرارداد منظور کی ہے اس نے حامی لفین اترپردیش کے کانگرسیوں اور کانگرس سرکار کو پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ رزولیشن میں اردو کا ذکر جہاں آیا تھا۔ وہ حصہ بڑے بڑے بھارتی اخباروں نے شائع نہیں کیا۔ اس قرارداد میں بتایا گیا تھا۔ کہ اردو بھارت میں پیدا ہوئی یہیں پلی اور یہیں بڑھی۔ اور چونکہ یہاں بہت بڑی تعداد اردو بولتی ہے اسلئے اردو بھارتی آئین کی رو سے ملکی زبان ہے۔ یہ ہر شخص جانتا ہے کہ کانگرس کے صدر مسٹر جواہر لال نہرو اور مولانا ابوالکلام آزاد نے۔ اردو کے متعلق بڑا زور لگایا تھا۔ اردو کے محب طبقے نے تو خوشی کا اظہار کیا۔ مگر اردو کے مخالفین جھلا گئے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اگر کانگرس ہائی کمانڈ اپنے نظریات کے اظہار میں اتنی تاخیر نہ کرتی۔ تو اردو کو اتنا نقصان نہ پہنچتا۔ پنڈت نہرو نے کئی بار بتایا تھا کہ۔ میں اردو کی مخالفت نہیں کر سکتا۔ اس زبان کو ملک میں مناسب مقام دیا جائے گا۔ صدر یوپی اردو علاقہ داری زبان کمیٹی پنڈت کرشن پرشاد کول نے اعلان کر دیا کہ اردو کو علاقائی زبان تسلیم کرانے کیلئے بیس لاکھ افراد کے دستخط حاصل کئے جائیں گے اور بھارتی جمہوریہ کے صدر کو یہ درخواست پیش کی جائے گی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ دستخط کنندگان کی تعداد بیس لاکھ سے بڑھ گئی ہے۔ سرکاری دفاتر اور عدالتوں میں اردو جاننے والوں کے لئے مشکلات پیدا کی جا رہی ہیں۔ کچھ ممبران اسمبلی کوشش میں ہیں کہ سرکاری دفاتر میں کارروائی اردو میں کی جائے۔ جہاں جہاں اردو کی جگہ ہندی لے چکی ہے۔ وہاں اس اچانک تبدیلی سے بہت سے آدمی ملازمت سے برطرف ہو چکے ہیں اردو اخباروں اور رسالوں کے بند ہونے کی نوبت آ گئی ہے کیونکہ انہیں اشتہارات ملنے بند ہو گئے ہیں۔

ایرو کلب کیلئے نیا ڈبل انجن طیارہ

کراچی ۱۰ رجون۔ ایرو کلب کا ڈبل انجن ایرکرافٹ طیارہ منگل کی شام کو لنڈن سے کراچی پہنچ گیا۔ اس طیارہ کو کلب کے دو ممبروں نے لنڈن سے کراچی پہنچایا ہے۔ اس طیارہ کا نام ایراسپیڈ کونسل ہے اسوقت ایرو کلب کا ہوائی بیڑہ نئے طیارہ کی شمولیت کے بعد ۱۴ ایرکرافٹ طیاروں تک پہنچ گیا ہے۔ نئے طیارہ ایراسپیڈ کونسل کی آمد کے بعد ایرو کلب اب اس لائق ہو گیا ہے کہ وہ آئی سی اے او کے معیار پر اپنے ہوا بازوں کو

ملکہ ایلزبتھ اور صدر پرتگال کے نام

گورنر جنرل پاکستان کے پیغامات تہنیت

کراچی ۱۰ رجون پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے ملکہ ایلزبتھ دوم کی سالگرہ کے موقعہ پر حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔ ملکہ عالیہ کی سالگرہ کے اس مسرت انگیز موقعہ پر میں پاکستانی عوام اور اپنی طرف سے۔ پرخلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور ملکہ کی صحت اور خوشیوں کے لئے دعا کرتا ہوں۔ گورنر جنرل نے پرتگال کے قومی تہوار کے موقعہ پر صدر جمہوریہ کے نام بھی حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔ پرتگال کے اس قومی تہوار کے موقعہ پر میں اپنی حکومت اور پاکستان کے عوام کی طرف آپ کو اور آپ کے ملک کے عوام کے لئے پرخلوص مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

حاجیوں کو ہر ممکن سہولت دی جائے

ریلوے ڈیپارٹمنٹ کے عملے کو ہدایت

لاہور ۸ رجون محکمہ ریلوے نے مختلف ڈویژنوں میں اپنے عملہ کو ہدایت کر دی ہے کہ زائرین حج کو سفر کے دوران ہر ممکن سہولت دی جاوے اسٹیشن ماسٹروں اور سپروائزروں کا اشتاقہ سے کہا گیا ہے۔ کہ حاجیوں سے خاص طور پر مہربانی سے پیش آئیں۔ ٹکٹ مہیا کرنے گاڑی پر چڑھنے اور اترنے میں ان کی مدد کی جائے۔ ٹھنڈے پانی کا معقول انتظام کیا جائے۔ خوانچے والے اچھی غذا مناسب داموں پر فروخت کریں

خشکی کے راستے زائرین کو حجاز لے جانے کی

اجازت نہیں دی گئی حکومت کا اعلان

کراچی ۱۰ رجون حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ بعض اخبارات میں شائع شدہ یہ خبر محض بے بنیاد ہے کہ حکومت نے پاک حجاز ٹرانسپورٹ لمیٹڈ راولپنڈی کو اسکی اجازت دیدی ہے کہ وہ زائرین حجاز کو بری راستے سے لے جائے پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ اس خبر میں صرف اس حد تک صداقت ہے۔ کہ حکومت نے بری راستے کا تجربہ کرنے کے لئے۔ حجاز ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کو اسکی اجازت دی ہے کہ وہ سو آدمیوں کو لے جائے۔ جس میں کمپنی کے ڈائرکٹرز ہولڈرس اور پرد موٹرس وغیرہ شامل ہونگے۔ پریس نوٹ میں اس امر کی تنبیہ کی گئی ہے۔ کہ تجرباتی مراحل درپیش ہیں۔ کسی عام زائر کو حجاز جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سو آدمیوں پر مشتمل کاروان میں وہی لوگ شامل ہوں گے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے عام زائرین کیلئے بری راستے معمول کے مطابق بند رہیں گے۔

عہدیداران مجالس انصار اللہ کے نئے انتخابات کے متعلق اعلان

اگرچہ عہدیداران انصار اللہ کے انتخابات کی مدت۔ صدر انجمن کے عہدیداران کی طرح سہ سالہ ہی ہے، لیکن چونکہ تنظیم انصار کا باقاعدہ کام پاکستان میں ۱۳۳۱ھش سے ہی شروع ہوا ہے، گو پہلے بھی کام ہوتا رہا ہے۔ لیکن حضرت مولوی شیر علی صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ کی وفات کے بعد کچھ عرصہ باقاعدگی سے یہ کام جاری نہ رہا تھا، اس لئے اب آئندہ مجالس انصار اللہ کے عہدہ داران کا نیا انتخاب اپریل ۱۹۵۴ء میں کیا جائے گا۔ انشاء اللہ مقامی جماعتوں کے اراکین و عہدہ داران انصار مطلع رہیں۔

لیکن اگر کسی مجلس انصار اللہ کے زعیم یا ایسی جماعت جہاں پر حسب قواعد قیام مجالس انصار اللہ کی شق ۵ کے ماتحت زعیم اعلیٰ متعین ہوں۔ ان کی طرف سے کسی عہدہ دار مجلس انصار اللہ کے متعلق ایسے وجوہات پیش ہونے پر جن کی بنا پر کسی عہدہ دار کی علیحدگی یا تبدیلی ضروری ہو سرکز کی اجازت سے ان کی جگہ نئے انتخاب ہو سکتے ہیں۔ یا مرکز اگر ضرورت سمجھے معینہ وقت سے قبل بھی مقامی جماعتوں کے عہدیداران انصار کا نیا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت

برادرم عزیز شیخ ممتاز رسول صاحب کے یہاں مورخہ ۷ رمضان المبارک کو پہلا فرزند تولد ہوا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے "اعزاز رسول" نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ وہ حقیقی معنوں میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا ہو۔ اور لمبی باصحت عمر پائے۔ آمین (خاکسار غلام رسول شیخ محمدی ۲۲/۲ جیکب لائنز کراچی)

(۲) ملک غلام احمد صاحب عطاء ایم۔ ایس۔ سی ڈائر لیکچرار منیجر محمد آباد اسٹیٹ کو اللہ تعالیٰ نے کل لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مولود مسعود اور اس کی والدہ کے حق میں دعا فرمائیں نیز یہ کہ نوجوان کا آنا ہر پہلو سے مبارک ہو۔ اور وہ خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ ہو آمین (عبد القیوم ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر سرگودھا)

(۳) احباب خاکسار کی دینی و دنیوی ترقیات اور گناہوں سے معافی اور اہلیہ صاحبہ و بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ راجہ بشیر الدین احمد جنجوعہ سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا)

سندھ پر ٹڈی دل کے حملے کا خطرہ

حیدرآباد سندھ ۱۰ جون: ایک سرکاری ترجمان نے انکشاف کیا ہے۔ کہ سندھ کے کئی اضلاع پر ٹڈی دل کے حملے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ٹڈیوں کی افزائش نسل کی اطلاع نواب شاہ اور حیدرآباد سندھ کے کچھ حصوں سے ملی ہے۔ اگر صحیح موقعہ پر ٹڈیوں کو تباہ کرنے کی کوشش نہ ہوئی۔ تو ٹڈیوں سے کپاس کی فصل کو نقصان پہنچے گا۔

محبوب آباد شہر کا چوتھائی حصہ جل گیا

درجہ حرارت ۱۱۹ درجے ہو گیا

ورنگل ۱۰ جون۔ ضلع ورنگل میں سخت گرمی پڑ رہی ہے۔ کل یہاں ٹمپریچر ۱۱۹ درجہ تھا۔ ضلع کے دوسرے علاقوں میں آگ کے کئی واقعات کی اطلاع ملی ہے۔ جن سے سخت نقصان ہوا ہے۔ نرسم پیٹھ میں ۴۰ جھونپڑیاں جل گئیں۔ بذریعہ تار اطلاع ملی ہے۔ کہ گرمی میں محبوب آباد میں آج صبح آگ لگ گئی۔ آگ کو بجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن اب تک آگ نہ بجھ سکی۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق شہر کے چوتھائی حصہ جل گیا ہے۔ جانی نقصان کی ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ نہ مالی نقصان کا تخمینہ لگایا جا سکا ہے۔

تیج گاؤں میں عظیم سرکاری ڈیری فارم

ڈھاکہ ۱۰ جون:۔ آج سے گورنمنٹ ڈیری فارم تیج گاؤں میں بڑی مقدار میں مکھن تیار ہوا کرے گا اس سلسلے میں بالائی مانک گنج سے لی جایا کرے گی آج کل مشرقی بنگال میں فی کس ۰۷ء اونس مکھن کا استعمال ہے۔

ایک دو روز کے اندر امریکی گندم پاکستان بھیجنے کا فیصلہ ہو جائیگا

واشنگٹن ۱۰ جون: صدر آئزن ہاور ایک دو روز کے اندر ہی کانگرس سے کہیں گے۔ کہ وہ دس لاکھ ٹن امریکی گندم پاکستان کو دینے کی اجازت دے۔ یہ جلد امید کی جاتی ہے کہ صدر کی یہ درخواست عنقریب منظور کر لی جائے گی۔

مسٹر محمد علی کی پالیسی سے دنیا میں امن قائم رکھنے میں بہت مدد ملے گی

وزیر اعظم پاکستان کے بیان کا برمی اخبار کی جانب سے خیر مقدم

پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے حال ہی میں لنڈن میں جو بیانات دیئے ہیں ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے برما کا ایک اخبار نیو ٹائمز آف برما لکھتا ہے۔ مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان نے اپنے ملک کیلئے ایک نئی پالیسی بنائی ہے۔ برما کو ایک دوست اور قریبی ہمسایہ کی حیثیت سے مسٹر محمد علی کی امن خوشحالی اور جمہوری ترقی کی اس پالیسی کا خیر مقدم کرنا چاہئے۔ جو نہ صرف پاکستان بلکہ جنوب اور وسط مشرقی ایشیا کے لئے بھی ہے۔ مسٹر محمد علی کی نئی پالیسی میں بہت سے اہم پہلو ہیں۔ جن میں بلاشبہ سب سے زیادہ اہم کشمیر کے مسئلہ میں حقیقت پسندانہ رویہ ہے۔

ایسے ملک کی حیثیت سے جس کی سرحد وسط مشرقی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا دونوں سے ملتی ہے۔ پاکستان کی امن اور جمہوری ترقی کی پالیسی ایشیا میں قیام امن کے سلسلہ میں بڑی خدمت انجام دے گی مسٹر محمد علی اس بات پر بھی انتہائی زور دیتے ہیں کہ کوریا میں ایک بار امن ہو جانے کے بعد چین کی کمیونسٹ حکومت کا ادارہ اقوام متحدہ میں خیر مقدم کرنا چاہئے ان سے قبل پاکستان کے کسی رہنما نے ایشیا کے امن و ترقی کے لئے اتنی روشن خیالی اور صاف بیانی سے کام نہیں لیا۔ انہوں نے ایسے وقت جبکہ امریکہ پاکستان کو امریکی گیہوں کی کثیر مقدار دینے کے لئے سرگرمی سے غور کر رہا ہے۔ کمیونسٹ چین کے اقوام متحدہ میں داخلہ کی حمایت کی ہے۔ اس موقع پر بہت سے ممتاز اشخاص اپنے منہ بند کر لیتے ہیں۔ ایسے جری اور صاف گو قائد ایشیا میں خال خال ہی نظر آتے ہیں ایشیا کے وہ تمام باشندے جو وزیر اعظم پاکستان کا قریبی مطالعہ کر رہے ہیں ان کی ایشیائی امن کی واضح پالیسی میں کوئی شک نہ کریں گے۔ بلکہ انہیں یہ پالیسی بہت امید افزا نظر آئے گی

خان عبد القیوم خاں لنڈن سے کراچی روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۱ جون۔ پاکستان کے وزیر صنعت و خوراک خان عبد القیوم خاں آج لنڈن سے کراچی روانہ ہو گئے۔ آپ ۴ دن روم میں ۴ دن استنبول میں اور چھ دن انقرہ میں ٹھہریں گے۔

لاہور میں برف ایک آنہ سیر

لاہور ۱۱ جون لاہور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے برف کی پرچون قیمت ایک آنہ مقرر کر دی ہے۔

جنوبی کوریا کی قومی اسمبلی نے صدر سنگمن ری کو ہنگامی اختیارات دے دیئے

سیئول ۱۱ جون۔ آج سیئول میں جنوبی کوریا کی قومی اسمبلی نے عارضی صلح کے سلسلہ میں موجودہ حالات کے سبب صدر سنگمن ری کو ہنگامی اختیارات دے دئے ہیں۔ صدر سنگمن ری نے بھی کہا ہے کہ موجودہ شرطوں پر عارضی صلح کا سمجھوتہ۔ جنوبی کوریا کے باشندوں کے لئے موت ہے۔ انہوں نے کہا مجھے افسوس ہے۔ کہ ہمیں امریکہ جیسے دوست ملک سے اختلاف کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن جنوبی کوریا کے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں صدر سنگمن ری نے۔ آئزن ہاور کے نام ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ جنوبی کوریا اس صلح کو قبول نہیں کرے گا۔ جس سے کوریا کی تقسیم برقرار رہے قومی اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعہ صدر سنگمن ری پر زور دیا ہے کہ وہ نیشنلسٹ چین سے معاہدہ کر لیں۔ قرارداد میں معاہدہ کی تفصیلات نہیں بتائی گئیں۔ قرارداد کے حق میں ۷۶ ووٹ آئے اور مخالفت میں کوئی ووٹ نہیں آیا پچیس ممبروں نے رائے نہیں دی۔ ادھر پوسان اور سیئول میں عارضی صلح کے معاہدے کی شرطوں کے خلاف پھر مظاہرے ہوئے۔

چودھری محمد علی نے ورسک پراجیکٹ کا معائنہ کیا

پشاور ۱۱ جون۔ پاکستان کے وزیر خزانہ چودھری محمد علی نے جو آج کل چراٹ میں مقیم ہیں۔ آج اس مقام کا معائنہ کیا۔ جہاں وارسک کا بند تعمیر کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ سرحد سردار عبد الرشید ان کے ہمراہ تھے

کراچی ۱۱ جون۔ کراچی میں ہندوستانی محکمہ اطلاعات نے ایک پریس نوٹ شائع کیا ہے۔ جس میں کہا گیا۔ کہ بعض اخبارات کی ان خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ کہ بھارتی پارلیمنٹ کے ممبر ڈاکٹر سید محمود کسی خفیہ مشن پر کراچی آئے ہوئے ہیں۔

موسیو بدولت کی ناکامی کے بعد صدر فرانس خود وزیر اعظم نامزد کریں گے

پیرس ۱۱ جون۔ فرانس کے صدر موسیو اوریول نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ میں آج تیسرے پہر سیاسی لیڈروں سے بات چیت کے بعد آج رات فرانس کا وزیر اعظم نامزد کرونگا۔ یہ نیا طریقہ اختیار کرنے کی اس لئے ضرورت پیش آئی۔ کیونکہ ملک کے اندرونی مسئلوں کو جلد از جلد سلجھانا بے حد ضروری ہے۔ ادھر برمودا کانفرنس میں بھی فرانس کا نمائندہ بھیجنا ضروری ہے۔ فرانس میں پچھلے تین ہفتوں سے وزارتی بحران جاری ہے۔ اس سے پہلے یہ طریقہ جاری تھا۔ کہ صدر کی طرف سے کسی شخص کو دعوت دی جاتی تھی۔ اور وہ مختلف سیاسی پارٹیوں اور لیڈروں سے صلاح مشورہ کر کے قومی اسمبلی سے اپنے تقرر کی منظوری لیتا تھا۔ صدر کی طرف سے نیا طریق کار اختیار کرنے کا مطلب یہ لیا جا رہا ہے۔ کہ وہ وزارتی صورت حال کو تشویش کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ یہ فیصلہ ایک نامزد وزیر اعظم مسٹر بدولت کی قومی اسمبلی سے منظوری حاصل کرنے میں ناکام رہنے کے بعد کیا گیا۔ کسی وزیر اعظم کو منظوری حاصل کرنے کے لئے قومی اسمبلی میں ۳۱۴ ووٹ حاصل کرنے ضروری ہیں۔ لیکن موسیو بدولت صرف ایک ووٹ کم حاصل کر کے ناکام ہو گئے۔

دعائے مغفرت

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ حضرت شیخ محمد کرم الٰہی صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ریاست پٹیالہ ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس کراچی میں ۹ جون کو فوت ہو گئے اور یہیں ان کو امانتاً دفن کر دیا گیا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین سو تیرہ صحابہ میں سے تھے۔ انجام آتھم میں حضور نے تین سو تیرہ صحابہ کی جو فہرست لکھی ہے۔ اس میں آپ کا نام ایک سو چھیالیس نمبر پر درج ہے۔ مینارۃ المسیح پر آپ کا نام چندہ دہندگان کی فہرست میں کندہ ہے۔ احباب آپ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں

۱۴ ماؤ ماؤ ہلاک

نیروبی ۱۱ جون۔ ماؤ ماؤ کے خلاف تحریک کے سلسلہ میں پولیس نے کل ۱۴ آدمیوں کو ہلاک کر دیا۔ ان ہلاک شدگان میں ایک مشہور لیڈر کبوگرا منگا را بھی شامل ہے۔ جو کہ بو علاقہ کا رہنے والا تھا۔

جموں میں پولیس نے آنسو گیس استعمال کی

جموں ۱۱ جون۔ پولیس نے کل شام شہر میں پرجا پریشد کے ایک غیر قانونی جلوس کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کی۔ اور اکیس آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ بعض مظاہرین نے ایک ڈاکخانہ پر پتھر بھی پھینکے۔

تیئس نئے ڈبے مشرقی پاکستان پہنچ گئے

کراچی ۱۱ جون۔ ایسٹرن بنگال ریلوے کو پچھلے ہفتہ فرانس سے چھوٹی لائن کے لئے فولاد کے ۲۳ ہلکے ڈبے موصول ہوئے ہیں۔ یہ ڈبے ان ۱۱۳ ڈبوں میں سے ہیں۔ جو حکومت پاکستان نے ایسٹرن بنگال ریلوے کے لئے ۱۳۷۰۰۰۰ روپے خرچ کر کے خریدے ہیں۔ نئے طرز کے ڈبوں کے تیسرے اور درمیانی درجوں میں پینے کے پانی کی خاص سہولت ہوگی۔ اور ان سب میں بجلی کے پنکھے لگے ہوں گے۔

پنجاب کے سرکاری محکموں میں پندرہ فی صدی کمی

لاہور ۱۱ جون۔ پنجاب کے تمام سرکاری محکموں کے اخراجات میں پندرہ فی صدی کمی کرنے کی خاطر تمام محکموں کے اعلیٰ افسروں کو ہدایت بھیجی گئی ہے۔ کہ وہ ایسے طریقے اختیار کریں۔ جن سے اخراجات میں کمی ہو سکے۔

بلوچستان کی ریاستی یونین کی ترقی کی سکیموں کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپے

کوئٹہ ۱۱ جون۔ حکومت پاکستان نے بلوچستان کی ریاستی یونین کی ترقی کی سکیموں کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپے دینے منظور کئے ہیں۔ اس کے علاوہ اس سال تیس لاکھ روپے بجٹ کے سلسلہ میں بھی منظور کئے گئے ہیں۔ اس امر کا انکشاف بلوچستان کی ریاستی یونین کے وزیر اعظم آغا عبد الحمید نے